قومی احتساب بیورو

(اسلام آباد)

****

Dated: 11th November, 2025

پریس ریلیز

نیب اور برطانوی انسداد بدعنوانی ادارہ کرپشن کے خلاف باہمی شراکت داری کے فروغ لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کریں گے

نیب کے قائم مقام چیئرمین، سہیل ناصر نے 11 نومبر 2025 کو نیب ہیڈکوارٹرز میں برطانیہ کی نیشنل کرائم ایجنسی (این سی اے) کے ڈائریکٹر جنرل، مسٹر گریم بگر سی بی ای کے ساتھ ایک اہم ملاقات کی۔ این سی اے کے وفد میں ڈائریکٹر جنرل این سی اے گریم بگر کے علاوہ گراہم آرر، کونسلر / ریجنل ہیڈ، اوون کینیڈی، سٹاف آفیسر ٹو ڈائریکٹر جنرل این سی اے، پال ہیملٹن ٹویڈیل، لائژن آفیسر این سی اے اور مچل ٹپ، لائژن آفیسر، این سی اے شامل تھے۔ اس موقع پر نیب سے غلام صفدر شاہ، ڈی جی آپریشنز محمد طاہر، ڈائریکٹر آئی سی ڈبلیو، عثمان کریم خان اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

ملاقات کا مقصد دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینا تھا، جس کے لیے دونوں اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے اور صلاحیتوں میں اضافے کے حوالے سے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔

نیب کے قائم مقام چیئرمین سہیل ناصر نے ایم او یو کے مسودے کو حتمی شکل دینے میں این سی اے کے مثبت رد عمل اور تعاون پر دل کی گہرائیوں "سے شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ ہم اس اہم معاہدے پر دستخط کے لیے تمام قانونی رسمی کارروائیوں کی جلد از جلد تکمیل کے لئے کوشاں ہیں۔

قائم مقام چیئرمین نیب نے نیب اور برطانیہ کے انسداد کرپشن اداروں کے درمیان موجودہ قریبی تعاون اور ہم آہنگی پر روشنی ڈالی، جو فی الحال رسمی اور غیر رسمی چینلز کے ذریعے معلومات کے تبادلے پر مبنی ہے۔ تاہم، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تجویز کردہ ایم او یو دونوں ممالک کے انسداد بدعنوانی کے باہمی تعاون میں سنگ میل ثابت ہو گا۔

یہ ایم او یو دونوں ممالک کی پولیس کے درمیان بروقت تعاون کو فروغ دے گا، جس سے کرپشن کے مقدمات اور چوری شدہ اثاثوں کی جلد بازیابی کے لیے ایک مضبوط خاکہ قائم ہوگا۔

اس موقع پر دونوں اداوں کے رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ کرپشن، مالی جرائم، منی لانڈرنگ اور پیچیدہ فراڈ کے متعلق معلومات اور انٹیلی جنس کا غیر رسمی تبادلہ بڑھانا موجودہ وقت کی اولین ضرورت ہے۔

نیب کے اندرونی صلاحیتوں کی ترقی کے عزم کو ظاہر کرنے کے لیے، قائم مقام چیئرمین نے این سی اے کے وفد کو نیب کے نئے قائم کردہ پاکستان اینٹی کرپشن اکیڈمی (پی اے سی اے) سے متعارف کرایا۔ اس موقع پر پی اے سی اے کے کردار اور انسداد کرپشن کے پیشہ ور افراد کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے حوالے سے گفتگو کی گئی۔ این سی اے نے مستقبل قریب میں کرپٹو کرنسی کے حوالے سے ہونے والے تربیتی پروگرام میں نیب افسران کی شمولیت یقینی بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔

دونوں اداروں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ وہ ماہرین کے تبادلے اور انسانی وسائل کے فارنزک اکاؤنٹنگ، اثاثہ جات کی تحقیقات، منی لانڈرنگ، جدید استغاثہ کی تکنیک کے شعبوں میں تعاون کو مزید بڑھائیں گے۔ یہ باہمی تبادلہ دونوں اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے مرتکب کیا گیا ہے تاکہ وہ پیچیدہ بین الاقوامی کرپشن کیسز سے مؤثر طریقے سے نمٹ سکیں۔

یہ ملاقات نیب اور این سی اے دونوں کے اس عزم کو ظاہر کرتی ہے کہ وہ بین الاقوامی سطح پر سیکیورٹی کے لئے خطرہ سمجھے جانے والے مالی جرائم اور بدعنوانی کے خلاف عالمی سطح پر مستحکم تعاون کو فروغ دینے کے لئے کوشاں ہیں۔